بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

اللہ کی آخری کتاب (قرآنِ مبین) کی پہلی صورت جو اس کا دیباچہ یا پیش لفظ ہے۔ فاتحہ کے معنی ہیں کھولنے یا شروع کرنے والی عبارت کے۔ جو دن میں چند بار پڑھ لینے سے عبد و معبود کا رشتہ استوار کر دیتی ہے۔ یہ عزت و فلاح دلانے والی دعا ہے۔

ا-سورۂ فاتحہ (دعاء/ بندگی)

سورۂ فاتحہ مکی ہے، اس میں ۷ آیتیں ہیں۔

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

﴿۱﴾ شکر ہے اللہ کا (جو) جہانوں کا پالنے والا ہے۔

﴿۲﴾ (بندوں سے) پیار کرنے والا، ان پر رحم فرمانے والا ہے۔

﴿۳﴾ اور حساب کے دن کا مالک ہے۔

﴿۴﴾ (اے اللہ) ہم تیری بندگی کرتے اور تجھ سے مدد (مرادیں) مانگتے ہیں۔

﴿۵﴾ ہم کو سیدھی (دینی و دنیاوی کامیابی کی) راہ دِکھا (یعنی)۔

﴿۶﴾ وہ راہ جس پر تیرا احسان ہو۔

﴿۷﴾ نہ کہ (وہ راہ) جس پر تو غصہ ہو اور ہم بھٹک جائیں۔

(ربنا وتقبل دعا)

(اے ہمارے پالنے والے اللہ ہماری دعا قبول فرما)